Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون ۴۴۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاءُ ۔ عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم جمعہ

قائمقام ایڈیٹر خورشید احمد

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۳۰ پیسے

جلد ۶۴/۲۹ | ۴ شوال ۱۳۹۵ھ ۔ ۱۰ اخاء ۱۳۵۴ ہش ۔ ۱۰ اکتوبر ۱۹۷۵ء | نمبر ۲۲۹

لندن میں انگلستان کی احمدی جماعتوں کیلئے عید الفطر کی نہایت مبارک تاریخی تقریب

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کی اقتداء میں دو ہزار سے زائد افراد نے نماز عید ادا کرنے کا شرف حاصل کیا

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے نہایت روح پرور اور ایمان افروز خطبہ ارشاد فرمایا

احباب جماعت اسلام کو اکناف عالم میں پھیلانے کیلئے نئے عزم وہمت کے ساتھ اپنی کمریں کس لیں

ربوہ ۱۰ اخاء۔ لندن سے بذریعہ کیبل گرام یہ اطلاع موصول ہوئی ہے کہ انگلستان کی احمدی جماعتوں نے ۷ اکتوبر کو لندن میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی اقتداء میں نماز عید ادا کرنے کا شرف حاصل کیا جس کے بعد حضور ایدہ اللہ نے ایک نہایت ایمان افروز خطبہ ارشاد فرمایا۔ یہ ایک نہایت مبارک تاریخی تقریب تھی کیونکہ جماعت احمدیہ کے مقدس خلیفہ اور امام نے پہلی مرتبہ وہاں تشریف لے جاکر نماز عید پڑھائی۔ دو ہزار سے زائد احمدی افراد اس بابرکت تقریب میں شامل ہوئے۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے پرائیویٹ سیکرٹری مکرم صاحبزادہ مرزا مجید احمد صاحب ایم۔ اے نے اس سلسلہ میں جو کیبل گرام محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب امیر مقامی کی خدمت میں ارسال کیا ہے اس کا ترجمہ درج ذیل کیا جاتا ہے:۔

"لندن ۸ اکتوبر۔ انگلستان کی احمدی جماعتوں نے عید الفطر کی مبارک تقریب یہاں پر ۷ اکتوبر کو منائی۔ اس موقعہ پر انہیں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی اقتداء میں نماز عید ادا کرنے کا شرف حاصل ہوا جس کے بعد حضور نے ایک نہایت روح پرور اور ایمان افروز خطبہ ارشاد فرمایا جس میں حضور نے احمدی احباب کو تحریک فرمائی کہ وہ اسلام کے پیغام کو اکناف عالم تک پھیلانے کے لئے نئے عزم وہمت کے ساتھ اپنی کمریں کس لیں۔ دو ہزار سے زائد افراد اس مبارک تقریب میں شامل ہوئے۔ خواتین کے لئے علیحدہ انتظام کیا گیا تھا۔ نماز عید کھلے میدان میں ادا کی گئی جہاں پر بڑے بڑے شامیانے لگائے گئے تھے۔ انگلستان کے احمدی احباب کے لئے یہ ایک نہایت اہم تاریخی تقریب تھی کیونکہ جب سے یہاں پر احمدیہ مشن قائم ہوا ہے یہ پہلا مبارک موقع ہے جبکہ جماعت احمدیہ کے مقدس امام اور خلیفۃ المسیح نے بنفس نفیس وہاں تشریف لے جاکر نماز عید پڑھائی اور انہیں حضور کی اقتداء میں نماز عید ادا کرنے کا شرف حاصل ہوا، الحمد للہ علیٰ ذالک۔

(پرائیویٹ سیکرٹری)"

اخبار احمدیہ

ربوہ ۱۰ اخاء۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز تاحال انگلستان میں قیام فرما ہیں۔ حضور نے عید الفطر کی تقریب سعید پر جو پیغام بذریعہ فون ارسال فرمایا تھا (جو الفضل میں شائع ہو چکا ہے) اس سے معلوم ہوتا ہے کہ حضور کی طبیعت اب اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے اچھی ہے، الحمد للہ علیٰ ذالک۔

احباب حضور کی صحت و سلامتی اور بخیریت واپسی کے لئے توجہ اور التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں۔

حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی تاحال لاہور میں قیام فرما ہیں ٹانگ میں درد کی تکلیف سے تو اب افاقہ ہے لیکن کمزوری بہت ہے۔

احباب جماعت حضرت سیدہ ممدوحہ مدظلہا کی صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔

محترم سید عبد الرزاق شاہ صاحب شدید بیمار ہو گئے ہیں۔ آپ کو بغرض علاج کراچی لے جایا جا رہا ہے۔ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو کامل شفا عطا فرمائے۔

مکرم چوہدری شبیر احمد صاحب وکیل المال اول کندھے میں درد کی وجہ سے کچھ عرصہ سے بیمار چلے آتے ہیں۔ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ انہیں اپنے فضل سے کامل شفا عطا فرمائے۔ آمین

مجلس انصار اللہ ضلع لاہور کا سالانہ اجتماع

مجلس انصار اللہ ضلع لاہور کا سالانہ اجتماع جو سیلاب کی وجہ سے ملتوی ہو گیا تھا اب مورخہ ۱۹ اکتوبر بروز اتوار صبح نو بجے سے شام پانچ بجے تک مسجد احمدیہ دار الذکر لاہور میں ہو رہا ہے اس میں مرکزی قائدین بھی شرکت فرماویں گے۔

لاہور شہر کے احباب اور ارد گرد کی جماعتوں سے درخواست ہے کہ وہ کثرت سے اس اجلاس میں شامل ہو کر دینی اور روحانی طور پر مستفید ہوں۔

(ناظم مجلس انصار اللہ ضلع لاہور)

صد سالہ احمدیہ جوبلی منصوبہ غلبۂ اسلام کا بہت بڑا منصوبہ ہے جس کی تکمیل کی ذمہ داری خدا تعالیٰ نے جماعت احمدیہ کے کمزور کندھوں پر ڈالی ہے۔ (خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز)

پبلشر: مسعود احمد ۔ پرنٹر: سید عبد الحی ۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقام اشاعت: دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۰ر اخاء ۱۳۵۴ھش
۱۰ر اکتوبر ۱۹۷۵ء

ہماری مرکزی تنظیموں کے سالانہ اجتماع

قومی اور ملّی اجتماع جماعتی زندگی میں خاص اہمیت رکھتے ہیں۔ یہ اجتماع اپنے امام اور قائد سے والہانہ عقیدت و محبت اور اپنے مرکز سے دلی وابستگی اور جماعتی زندگی کے اغراض و مقاصد کو پورا کرنے کی لگن کا ایک ثبوت اور مظاہرہ ہوتے ہیں۔

روحانی اور دینی جماعتوں میں تو انکی اہمیت اور بھی بڑھ جاتی ہے کیونکہ ایسی جماعتوں کے اجتماع قلوب کو صیقل کرتے ہیں، ذہنوں کو جلاء بخشتے ہیں، ایمانوں کو بڑھاتے ہیں اور روحانی لذّت و حلاوت کی پُرکیف کیفیت کو زندہ و تابندہ رکھنے کا ایک مؤثر ذریعہ ثابت ہوتے ہیں۔ مومنوں کو اپنے امام ایدہ اللہ تعالیٰ کی زیارت کرتے اور اس کے زندگی بخش خطابات سے مستفیض ہونے اور اس کی اقتداء میں دُعائیں کرنے کے علاوہ دیگر بزرگانِ سلسلہ اور برادرانِ جماعت سے ملنے کے مواقع بھی بہم پہنچاتے ہیں اور اس طرح وہ ایک نئی اور تازہ روحانی زندگی حاصل کر کے اپنے اپنے مقامات کو واپس جاتے ہیں اور وہاں جاکر اپنے ان بھائیوں کے لئے بھی نئی زندگی کا موجب بنتے ہیں جو ان اجتماعوں میں شمولیت کی سعادت سے مختلف وجوہ کی بناء پر حصہ نہیں لے سکے ہوتے۔

جماعتِ احمدیہ کے لئے ایسے ہی اہم مرکزی اجتماعات کے اہم مواقع اس ماہ کے آخری ایام میں آنے والے ہیں یعنی ۲۴، ۲۵، ۲۶ر اخاء (اکتوبر) کو خدام الاحمدیہ مرکزیہ اور لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کے سالانہ اجتماع مرکزِ سلسلہ ربوہ میں منعقد ہونگے اور اس سے اگلے ہفتے یعنی ۳۱ر اکتوبر اور یکم و ۲ر نبوت (نومبر) کو انصار اللہ مرکزیہ کا اجتماع منعقد ہوگا۔ انشاء اللہ۔ ان اجتماعوں کی اہمیت و ضرورت کا احباب کو بخوبی علم ہے۔ یہ اجتماع ہماری جماعتی زندگی میں خاص اہمیت رکھتے ہیں اور خدام و انصار اور احمدی بہنوں اور بچوں کی تربیت اور بیداری کے سلسلے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں جو احباب ہر سال ان میں شامل ہوتے ہیں وہ بخوبی جانتے اور محسوس کرتے ہیں کہ ان میں شامل ہونا کتنا ضروری، مفید اور ازدیادِ ایمان و ایقان کا موجب ہوتا ہے اور جو لوگ ان میں شمولیت سے محروم رہتے ہیں وہ کتنی عظیم روحانی نعمت سے محروم ہوتے ہیں۔

اس دفعہ ان اجتماعوں کی اہمیت اس اعتبار سے اور بھی بڑھ جاتی ہے کہ گذشتہ سال پیش آمدہ حالات کی وجہ سے یہ اجتماع منعقد نہیں ہوسکے تھے۔ جس کی وجہ سے ایک نمایاں کمی اور خلاء کا احساس ہوتا رہا۔ اب اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے ہمارے لئے پھر یہ موقع بہم پہنچایا ہے کہ ہم اپنے مرکز میں اپنی مخصوص دیرینہ روایات کے ساتھ یہ اجتماع منعقد کریں۔ اِس لئے ہمیں پہلے سے بہت زیادہ تعداد میں اور ذوق و شوق کے ساتھ اپنے ان ملّی اجتماعات میں شمولیت اختیار کرنی چاہیئے۔ ان اجتماعوں میں حاضری اور ان کی کامیابی اللہ تعالیٰ کے حضور گویا اِس امر کا ایک عملی اظہار ہوگا کہ حالات خواہ کوئی رُخ اختیار کریں، کتنی ہی مشکلات و مصائب کا سامنا ہو لیکن وہ ہمارے عزائم ہمارے مقاصد اور اسلام سے اور جماعت سے ہماری گہری وابستگی و عقیدت میں ہرگز حائل نہیں ہوسکتے اور یہ رُوحانی قافلہ اپنے سالار کی قیادت میں غلبۂ اسلام کی شاہراہ پر بہرصورت رواں دواں رہے گا اور آگے ہی آگے بڑھتا چلا جائے گا۔ انشاء اللہ العزیز۔

مجالس اپنے اپنے ہاں اپنے ان اجتماعوں کو کامیاب بنانے کیلئے یقیناً سرگرمِ عمل ہونگی۔ اِس سلسلے میں انہیں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی یہ خصوصی ہدایت اور خواہش خاص طور پر ملحوظ رکھنی چاہیئے کہ ان میں ملک کی ہر مجلس کی نمائندگی بہرصورت ہونی چاہیئے اور کوئی مجلس بھی ایسی باقی نہیں رہنی چاہیئے جس کی ان اجتماعوں میں نمائندگی موجود نہ ہو چنانچہ حضور ایدہ اللہ تعالےٰ نے فرمایا:۔

"تمام جماعتوں کے نمائندے لجنہ اور ناصرات اور خدام الاحمدیہ اور اطفال اور انصار اللہ کے اجتماعات میں ضرور شامل ہوں۔ اس کی طرف بہت توجہ کی ضرورت ہے۔ مَیں انشاء اللہ نگرانی کروں گا۔ کہ جماعت کی نمائندگی ضرور ہو۔ ..... خواہ ایک ہی آوے اگر چھوٹی جماعت ہے۔ لیکن شامل ضرور ہونا چاہیئے۔"

حضور نے سلسلہ کے مربی۔ معلّم اور انسپکٹر صاحبان کو اِس طرف توجہ دلاتے ہوئے فرمایا:۔

"سارے مربیوں، معلّموں، انسپکٹران مال تحریک جدید و صدر انجمن احمدیہ .... کی ذمہ داری ہے کہ وہ ان علاقوں سے ان جماعتوں کی نمائندگی ضرور بھجوائیں۔"

حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ایک دفعہ خدام الاحمدیہ کے سالانہ اجتماع کی اہمیت کا ذکر کرتے ہوئے رقم فرمایا:۔

"خدام الاحمدیہ کا سالانہ اجتماع بھی ایک اہم اجتماع ہے جو اپنے اندر بے شمار فوائد اور برکات رکھتا ہے گویا خدام کو سال بھر کی امکانی سُستیوں کے بعد ان کے اندر زندگی کی نئی رُوح پھونکنے کیلئے اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔ پس مَیں اُمید کرتا ہوں کہ ہمارے نوجوان دوست اور بھائی اِس اجتماع کی برکات کے پیشِ نظر اِس موقعہ پر زیادہ سے زیادہ تعداد میں شامل ہونے کی کوشش کریں گے۔"

اپنے ان سالانہ اجتماعات کو کامیاب بنانے کے لئے جہاں یہ ضروری ہے کہ تمام مجالس خدام و انصار و لجنہ و اطفال و ناصرات اپنے اپنے ہاں ان اجتماعوں کی اہمیت اور ضرورت کو بار بار واضح کریں تا ان اجتماعوں میں حاضری اور نمائندگی میں نمایاں اضافہ ہو، وہاں اِس امر کی بھی ضرورت ہے کہ ان میں شامل ہونے والے مرکزِ سلسلہ کی برکات سے مستفیض ہونے کی ہر ممکن کوشش کریں۔ احباب زیادہ سے زیادہ وقت اجتماعوں کے پروگراموں میں حصہ لینے میں صرف کریں اور جو باقی وقت بچے اُسے دعاؤں، عبادات، مرکز میں رہنے والے بزرگان سلسلہ سے ملاقاتوں میں گذاریں اور پھر واپس جاکر اپنے اپنے ہاں کے دیگر افرادِ جماعت کو بھی اجتماعوں کی روداد سے اور اہم مرکزی تحریکات سے آگاہ کریں۔ ہمیں امید ہے کہ جملہ افرادِ جماعت اِن امور کو ملحوظ رکھیں گے۔ خدا تعالیٰ سے دُعا ہے کہ وہ ان مرکزی سالانہ اجتماعات کو ہر لحاظ سے کامیاب اور خیر و برکت کا موجب بنائے۔ آمین

وہ نالے رحمتیں برسا رہے ہیں!

وہ نالے رحمتیں برسا رہے ہیں
جو ہو کے آسماں سے آ رہے ہیں

وہی مے ہے وہی ہے دستِ ساقی
نہ جانے آپ کیوں گھبرا رہے ہیں

ہمیں ہیں جو حریمِ کبریا کو
شمیمِ عشق سے مہکا رہے ہیں!

ہمیں ہیں جو پیامِ مصطفیٰؐ کو
بلادِ غیر میں پہنچا رہے ہیں!

ہمیں ہیں جو فلک کی وسعتوں میں
عَلَم اسلام کا لہرا رہے ہیں

ہمیں ہیں جو کہ اکنافِ جہاں میں
کلامِ پاک کو پھیلا رہے ہیں

ثریّا پر جو ایماں جاچکا تھا،
ثریّا سے وہ ایماں لا رہے ہیں

یہ منزل کونسی منزل ہے یارب
ملائک آ رہے ہیں جا رہے ہیں

مبشّر تمتما اُٹھیں گے چہرے
مسرّت کے وہ دِن بھی آ رہے ہیں

(مبشّر احمد راجیکی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جماعت ہائے احمدیہ تنزانیہ (مشرقی افریقہ) کا عظیم الشان جلسہ سالانہ

ملک کے طول و عرض سے ہزاروں افراد کی شرکت، مجلس مشاورت کا انعقاد

سیّدنا حضرت اقدس کا محبت بھرا پیغام، مبلغین و معلمین کرام کا اجتماع

لوائے احمدیت کے لہرائے جانے کا روح افزا نظارہ

مکرم مولوی محمد اسمٰعیل صاحب منیر [illegible] مبلغ مقیم ٹانگا تنزانیہ

خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے امسال جماعت ہائے احمدیہ تنزانیہ (مشرقی افریقہ) کا سالانہ جلسہ ۲۲، ۲۳، ۲۴ ظہور ۱۳۵۴ھش (اگست ۱۹۷۵ء) بروز جمعہ ہفتہ اور اتوار مشرقی افریقہ میں جماعت احمدیہ کے پہلے اور پرانے سینٹر "ٹبورا" شہر میں منعقد ہوا۔ جس میں ملک بھر کی دور و نزدیک کی مختلف شہری اور دیہاتی مجالس کے احباب نے شرکت کی۔ ملک کے طول و عرض سے شمع احمدیت کے پروانے اپنی گوناگوں مصروفیات کے باوجود بڑی عقیدت کے ساتھ جوق جوق مستانہ وار "مسجد فضل" ٹبورا میں جمع ہوئے اور جلسہ سالانہ کے بابرکت ایام اپنے مولائے حقیقی کے حضور عاجزانہ دعائیں کرتے ہوئے گزارے۔ دیگر فرض نمازوں کے علاوہ باجماعت نماز تہجد اور انفرادی طور پر بھی نوافل ادا کرنے کی سعادت حاصل کی۔ اور درس قرآن پاک اور درس احادیث رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم، ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے کلمات طیبات پڑھ کر اور انہیں سننے میں مصروف رہے۔

پروگرام تیاری جلسہ

چونکہ مکرم چوہدری رشید احمد صاحب سرور مبلغ ٹبورا دوران جلسہ سے قریباً ایک ماہ پیشتر اچانک درد گردہ میں مبتلا ہو گئے تھے۔ اس لئے مکرم مولوی ملک رفیق احمد صاحب سعید مخدوم مشنری انچارج کے حکم سے ماہ ظہور کے پہلے ہفتہ مکرم سرور صاحب کی مدد کیلئے ٹبورا تشریف لے گئے۔ چنانچہ یہ دونوں مبلغین کرام بڑی جانفشانی سے جلسہ کے جملہ انتظامات کی تیاری میں مصروف رہے۔ مثلاً ڈیڑھ ہزار سے زائد دعوتی چٹھیاں چھپوا کر غیر از جماعت دوستوں میں تقسیم کی گئیں۔ جن میں کئی سرکاری اور غیر سرکاری افسران بھی شامل ہیں۔ جلسہ کے تمام اخراجات کے لئے ٹبورا اور ارد گرد کی دیہاتی جماعتوں سے غلہ اور نقدی کی صورت میں چندہ اکٹھا کیا گیا۔ جلسہ پر تشریف لانے والے مہمانوں، مردوں، عورتوں اور مبلغین و معلمین کرام کا الگ الگ طور پر رہائش و سونے کا انتظام کیا گیا۔ مشن ہاؤس اور اس کے ماحول کی صفائی کی گئی۔ "مسجد فضل" کو رنگ و روغن کے علاوہ جھنڈیوں اور مختلف رنگ کے قمقموں سے آراستہ کیا گیا۔ جلسہ کی کارروائی کیلئے لاؤڈ سپیکر اور کمیونٹی سینٹر کا ہال کرایہ پر لیا گیا۔ استقبال و الوداع اور کھانا پکانے و تقسیم کرنے کیلئے بعض خدام و اطفال کی ڈیوٹی لگائی گئی جس کے منتظم اعلیٰ مکرم محمد ہسگالول صاحب آف ٹبورا تھے۔ نیز جلسہ کا پروگرام مرتب کر کے ہیڈ کوارٹر دارالسلام بھجوایا گیا ہے۔ مکرم امیر صاحب نے بعض ضروری ترمیموں کے بعد کثیر تعداد میں سائیکلو سٹائل کر کے جملہ جماعتوں کو پوسٹ کر دیا۔

وفود کی آمد

جلسہ سالانہ کے انعقاد سے دو تین روز پیشتر ہی پیدل اور گاڑیوں کے ذریعہ ملک کے ہزاروں گوشوں سے سینکڑوں میل کا سفر طے کر کے وفود کی صورت میں ٹبورا آنے شروع ہو گئے۔ بعض احباب نے بیوی بچوں سمیت شرکت کی۔ واپسی پر جماعت احمدیہ ٹبورا کے افراد نے اپنے روحانی بھائیوں کو سٹیشنوں اور اڈوں پر جا کر خدا تعالیٰ کے حضور متضرعانہ اجتماعی دعا کے ساتھ الوداع کہا اور رسبات کا بعض اوقات کئی غیر احمدیوں پر اتنا اثر ہوتا کہ وہ بھی دعاؤں میں شریک ہو جاتے۔

جس محبت اور بشاشت سے ٹبورا ریلوے سٹیشن پر ان کا استقبال کیا گیا۔ اس کی یاد بھی دل سے مٹانا ناممکن ہے۔ گاڑی سے اترتے ہی جب احباب مسکراتے چہروں سے ایک خاص جذبہ کے ساتھ ایک دوسرے کے گلے ملتے جیسے کہ محبت کے پیاسے دو سگے بھائیوں کا مدت دراز کے بعد اچانک ملاپ ہو گیا ہو تو لوگ حیران و ششدر رہ جاتے۔ ایک احمدی دوست جو کہ حال ہی میں پاکستان سے یہاں آئے ہیں اس نظارے کو دیکھ بے اختیار کہنے لگے کہ مجھے اس وقت ربوہ کے سالانہ جلسہ کے دن یاد آ رہے ہیں۔

ایمان کے جذبہ سے سرشار خدا تعالیٰ کے ان مسافروں نے سفر کے دوران بھی تبلیغ کا کوئی موقعہ ہاتھ سے نہ جانے دیا۔ ایک اطلاع کے مطابق مہمانوں کے ایک وفد نے سفر کے دوران گاڑی میں چالیس کے قریب غیر از جماعت افراد کو تبلیغ کی اور [illegible] شلنگ کا لٹریچر فروخت کیا۔ الحمدللہ

نماز جمعہ کی ادائیگی

مورخہ ۲۲ ظہور بروز جمعۃ المبارک ٹھیک ایک بجے بعد دوپہر تمام احباب "مسجد فضل" ٹبورا میں اکٹھے ہوئے اور مکرم امیر و مشنری انچارج صاحب کی قیادت میں نماز جمعہ ادا کی۔ آپ نے اپنے خطبہ میں تشہد اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد سورۃ الجمعہ کی پہلی چار آیات کی انتہائی پُر معارف اور لطیف تفسیر بیان کی اور خطاب کے آخر میں تمام حاضرین کو جلسہ سالانہ کے بابرکت ایام میں دعاؤں اور ذکر الٰہی میں مشغول رہنے کی تلقین کی۔

لوائے احمدیت کا لہرایا جانا

نماز جمعہ سے فراغت کے بعد تمام دوست حسب اعلان مسجد سے باہر صحن میں تشریف لے آئے اور مکرم امیر صاحب نے مکرم مولوی رشید احمد صاحب سرور کی درخواست پر ٹھیک دو بجکر چالیس منٹ پر ایک پُر سوز اجتماعی دعا کے بعد مسجد کے درمیانی بڑے مینار پر سطح زمین سے قریباً تیس فٹ کی بلندی پر لوائے احمدیت لہرایا۔ اس وقت مسجد کے ملحقہ سڑک اور سامنے کے ٹیکسی سٹینڈ پر کئی لوگ اس نظارہ سے بہت متاثر ہوئے۔

جونہی لوائے احمدیت ہوا میں لہرانے لگا۔ فدایان احمدیت کے چہرے خوشی سے تمتما رہے تھے ان کی روحوں اور دلوں پر ایک خاص قسم کا روحانی اثر ہوا وہ مسکرا مسکرا کر ایک دوسرے کے ہاتھ میں ہاتھ دے کر مبارکباد دینے لگے۔ وہ ان گھڑیوں کو اپنی زندگی کے حسین لمحے خیال کر رہے تھے اور ان کی زبانیں خدا تعالیٰ کی حمد و شکر سے لبریز تھیں۔ کاش کہ میرے قلم میں ان کے اس وقت کے جذبات کو تحریر کرنے کی طاقت ہوتی۔ حقیقت یہ ہے کہ وہ روحانیت کا ایک عجیب ہی سہانا منظر تھا جس کی یاد سے آج بھی دل لذت محسوس کرتا ہے۔ الحمدللہ رب العالمین۔ اس تاریخی تقریب کی یادگاری تصاویر بھی اتاری گئیں۔

کارروائی جلسہ

جیسا کہ اوپر عرض کیا جا چکا ہے جلسہ کی کارروائی کے لئے شہر کے کمیونٹی سینٹر کا ہال کرایہ پر لیا گیا تھا عورتوں کے لئے ایک دوسرے کمرہ میں پردے کا انتظام تھا۔ تینوں دن حاضرین کرام نے مقررین حضرات کی دلچسپ علمی اور تحقیقی تقاریر کو بڑے شوق اور توجہ سے سنا۔ خاص ٹبورا اور گرد و نواح کی بعض جماعتوں مثلاً ابیھی وغیرہ سے کئی غیر از جماعت دوست بھی تشریف لائے۔ مسجد اور ہال کے درمیان مہمانوں کو گروہ در گروہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

صبح و شام آمد و رفت سے نبودا کے باشندگان پر بڑا اچھا اثر ہوا۔ اس کے علاوہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے منظوم کلام "درثمین" کی ان نظموں نے جن کا محترم امیر و مشنری انچارج صاحب نے نظموں میں ہی سواحیلی زبان میں ترجمہ کر کے انہیں دار السلام جماعت کے نامور شاعر مکرم حمیدی ہیا تا صاحب کی خوش الحان آواز میں ٹیپ ریکارڈ کروا لیا ہوا تھا۔ اس جلسہ کی رونق کو اور بھی دوبالا کر دیا مکرم سعیدی منور صاحب اور مکرم مولوی محمد اشرف صاحب اسحاق نے بعض اجلاسات کی کارروائی ٹیپ ریکارڈ بھی کی۔

جلسہ سالانہ کے مذکورہ بالا تین ایام میں کل پانچ اجلاس منعقد ہوئے جن کی کارروائی کا کسی قدر خلاصہ پیش خدمت ہے۔

پہلا اجلاس

مورخہ ۲۲ ظہور بروز جمعۃ المبارک ٹھیک ساڑھے تین بجے بعد دوپہر زیر صدارت مکرم امیر و مشنری انچارج مولوی جمیل الرحمان صاحب رفیق شروع ہوا۔ تلاوت قرآن کریم اور نظم کے بعد محترم صدر صاحب نے افتتاحی خطاب فرمایا اور اجتماعی دعا کرائی۔ تقریر کے اختتام کے بعد آپ نے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز (فداہ نفسی) کے پیغام کا سواحیلی ترجمہ پڑھ کر سنایا۔ جماعت کے تمام دوست اپنے محبوب آقا کا یہ محبت بھرا اور روح پرور پیغام سن کر ایک نئے جذبہ سے سرشار ہو گئے۔

اس کے بعد مکرم شیخ یوسف عثمان صاحب کمبا الایا نے "اطاعت اور اسکی برکات" کے موضوع پر چالیس منٹ تقریر کی۔ پھر مکرم شیخ محمد اشرف صاحب اسحاق شیخ پرنٹ لیفائے اور اسلام کے عالمگیر مذہب ہونے کے متعلق عقلی و نقلی شواہد پیش کئے

بعد ازاں نظم کے بعد اجلاس کے آخر میں مکرم معلم داؤدی علی شوسا صاحب نے "صدق و ایمانداری کی اہمیت" پر روشنی ڈالی اور کئی آیات کریمہ اور احادیث نبوی بیان کرتے ہوئے سامعین کرام کی خدمت میں پُر زور تحریک کی کہ ان کی ہر بات اور قول صدق و وفا کا ایک نمونہ ہونی چاہیئے۔

دوسرا اجلاس: اگلے روز پروقت ہفتہ ٹھیک ۹ بجے صبح زیر صدارت مکرم محسن توفیق سلیمان صاحب آف ڈوڈوما منعقد ہوا۔ حسب پروگرام تلاوت قرآن مجید کے بعد مکرم سلطان محمد صاحب اونگانڈو نائب صدر جماعت احمدیہ دار السلام نے "سید الرسل حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی فضیلت اور آپ کی عظیم روحانی صفات" کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ آپ کے مقدس نام "محمد" میں ہی ایک "احمد" کے آنے کی پیشگوئی مخفی ہے۔ آپ کی بابرکت شخصیت رحمۃ للعالمین اور مجسمۂ اخلاق حمیدہ تھی۔ آج آپ کی محبت کا دم بھرنے والے ہر مسلمان کے لئے از بس ضروری ہے کہ وہ آپ جیسے اخلاق فاضلہ اپنے اندر پیدا کرنے کی کوشش کرے۔

اسکے بعد خاکسار راقم الحروف نے "امام الزمان اور اسکی علامات" کے موضوع پر چالیس منٹ کی تقریر کی جس میں مختصراً امام الزمان کی پانچ ضروری علامات بیان کر کے سیدنا حضرت مولانا غلام احمد صاحب قادیانی علیہ الصلوٰۃ والسلام کا مسیح الزمان اور مہدی دوران ہونا ثابت کیا۔ پھر نظم کے بعد مکرم چوہدری رشید احمد صاحب سرور نے "نماز اور انفاق فی سبیل اللہ کی اہمیت" پر انتہائی دلچسپ پیرایہ میں روشنی ڈالی۔ بعدہٗ نبودا جماعت کے ایک نو مبائع نوجوان مکرم عبد اللہ سالم سندوا صاحب نے جماعت احمدیہ میں اپنی شمولیت کی داستان سناتے ہوئے اس غیر معمولی خواب کا ذکر کیا جس میں اللہ تعالیٰ کی رحمت نے غیب سے کامیابی کے سامان پیدا کر کے ان کو احمدیت یعنی حقیقی اسلام کی طرف راہنمائی کی تھی۔

آخر پر محترم صدر صاحب نے نہایت ہی مختصر الفاظ میں تمام حاضرین کرام کا شکریہ ادا کیا۔

تیسرا اجلاس

اسی روز دوپہر کا کھانا کھانے اور نماز ظہر و عصر کی ادائیگی کے بعد تین بجے شروع ہوا۔ جس کے صدر مکرم یوسف عثمان صاحب کمبا الایا تھے۔ حسب روایات قرآن مجید کی تلاوت کے بعد مکرم سلطان محمد صاحب اونگانڈو نے "فضیلت قرآن" کے عنوان پر اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ آپ نے اپنی تقریر میں شواہد کے ساتھ ثابت کیا کہ بنی نوع انسان کی ترقی کے لئے قرآن کریم نے جن اصولوں کی طرف راہنمائی فرمائی ہے ان کی نظیر پیش کرنا نہ صرف مشکل بلکہ ناممکن بھی ہے۔ پھر نظم کے بعد مکرم مولوی ملک رفیق احمد صاحب سعید نے قرآن و بائیبل کی بشارات کی روشنی میں صداقت حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو واضح کرتے ہوئے فرمایا کہ قطع نظر صداقت کے دیگر معیاروں کے موجودہ زمانہ میں احمدیت کی ترقی ہی آپ کے سچے ہونے کی بہت بڑی دلیل ہے جس کا کوئی بھی عقلمند انسان اعتراف کئے بغیر نہیں رہ سکتا۔ بعد ازاں مکرم معلم عبد اللہ علی صاحب گمباگے نے بائیبل میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی آمد کے متعلق بیان کردہ پیشگوئیوں کو بڑی تفصیل سے بیان کیا۔

اس اجلاس کے آخر پر مکرم امیر و مشنری انچارج صاحب نے والشمس وضحٰھا والقمر اذا تلٰھا کی تفسیر کرتے ہوئے فرمایا کہ ان آیات میں دراصل ظاہری طور پر سورج اور چاند کی مثال بیان کر کے روحانی طور پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے سورج ہونے اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے چودھویں رات کا چاند ہونے کے مضمون کو نہایت بلیغ انداز میں بیان کیا گیا ہے علم سائنس کی رو سے جس طرح چاند سورج سے روشنی اپنے اند جذب کر کے اسے دوسری چیزوں کی طرف پھینکتا ہے ایسے ہی اللہ تعالیٰ نے روحانی طور پر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے وجود مبارک کو اپنے آقا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے انوار کو دنیا میں پھیلانے کے لئے "ریفلکٹر" کے طور پر مقرر کیا ہے

(باقی)

تربیتی اجتماع انصار اللہ شیخوپورہ

مجالس انصار اللہ ضلع شیخوپورہ کا تربیتی اجتماع مورخہ ۱۷ ستمبر بروز ہفتہ بمقام مسجد احمدیہ شیخوپورہ منعقد ہوا۔ اجتماع کے دو اجلاس ہوئے پہلا اجلاس دس بجے صبح سے شروع ہو کر ایک بجے بعد دوپہر ختم ہوا۔ اس اجلاس کی صدارت محترم مولانا ابوالعطاء صاحب قائمقام صدر مجلس انصار اللہ نے فرمائی تلاوت قرآن کریم کے بعد مکرم شیخ مبارک احمد صاحب اور مکرم مولانا نسیم سیفی صاحب نے بالترتیب "سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم" اور "خلافت سے وابستگی ضروری ہے" کے عنوانات پر انصار اللہ سے خطاب فرمایا۔ محترم مولانا ابوالعطاء صاحب نے اپنی صدارتی تقریر میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت بڑی شرح و بسط کے ساتھ بیان فرمائی۔

دوسرا اجلاس تین بجے زیر صدارت محترم چوہدری انور حسین صاحب امیر جماعت احمدیہ شیخوپورہ منعقد ہوا محترم حکیم مرغوب اللہ صاحب نے قرآن کریم کی تلاوت فرمائی اور مکرم محمد سرور صاحب نے کلام محمود سے نظم پڑھ کر سنائی محترم ملک محمد عبد اللہ صاحب فاضل نے "انصار اللہ کی ذمہ داریاں" پر تقریر کی مکرم چوہدری شبیر احمد صاحب نے نظم پڑھی۔ مکرم مولانا ابوالعطاء صاحب نے جماعت احمدیہ کے متعلق اعتراضات اور ان کے جوابات پر تقریر فرمائی۔ آپ کی تقریر جاری تھی کہ محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب۔ جنہوں نے اس موضوع پر انصار سے خطاب کرنا تھا تشریف لے آئے اور ساڑھے چار بجے سے ساڑھے پانچ بجے تک ایک گھنٹہ دوستوں سے خطاب فرمایا۔ آپ نے "خاتم النبیین" کے صحیح مفہوم کی تشریح فرمائی۔ فرمایا کہ خاتم النبیین کا مفہوم وہی درست اور صحیح ہے جس پر جماعت احمدیہ علی وجہ البصیرت قائم ہے۔ دعا کے بعد اجلاس برخواست ہوا۔ یہ اجتماع خدا تعالیٰ کے فضل سے بہت ہی کامیاب رہا۔ خاص طور پر اس رو کی وجہ سے جو آجکل اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے احمدیت کے حق میں ضلع شیخوپورہ میں چلائی ہوئی ہے۔ اخلاص، محبت اور ایمان سے پُر نئے نئے چہرے کثرت سے اجتماع میں نظر آتے تھے۔ مرکزی وفد کو بعض سے ملاقات کا بھی موقع ملا۔ یہ لوگ اپنے ایمان کے نور اور سینہ کے جوش سے ملنے والوں کو بیحد متاثر کرتے ہیں اللہ تعالیٰ ان دوستوں کے اخلاص اور ایمان میں برکت دے اور انکو استقامت عطا فرمائے آمین۔ مکرم چوہدری انور حسین صاحب امیر جماعت مکرم چوہدری مقبول احمد صاحب زعیم و ناظم انصار اللہ ضلع شیخوپورہ اور دوسرے ساتھی شکریہ کے مستحق ہیں جنہوں نے اجتماع کے جملہ انتظامات کو بطریق احسن پایہ تکمیل تک پہنچایا اور مرکزی وفد اور باہر سے تشریف لانے والے مہمانوں کی خاطر مدارات میں کوئی کسر اٹھا نہ رکھی جزاھم اللہ۔ اجتماع میں حاضری کی تفصیل حسب ذیل ہے:۔ کل مجالس انصار اللہ شیخوپورہ ۹۲ اجتماع میں شامل ہونے والی مجالس ۶۰ اجتماع کی کل حاضری ۷۰۰ باہر سے تشریف لانے والے اصحاب ۵۲۔

(سیکرٹری برائے صدر مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

لجنہ اماءاللہ کے سترھویں (۱۷) سالانہ اجتماع کا پروگرام

بتاریخ ۲۴-۲۵-۲۶ر اکتوبر ۱۹۷۵ء / اخاء ۱۳۵۴-۵۵ ہش بروز جمعہ ہفتہ۔ اتوار

ضروری ہدایات:۔

۱۔ ہر مقابلے کے بعد انعامات تقسیم کر دیئے جائیں گے۔

۲۔ معلوماتِ دینیہ کا نصاب اس سے قبل تمام لجنات کو ہدایات سالانہ اجتماع میں بھجوا دیا گیا ہے۔ اس کا پرچہ مرکز سے نہیں جائے گا۔ ہر لجنہ خود ہی پرچہ مرتب کر کے امتحان لے کر نتیجہ اجتماع سے قبل بھجوا دے تاکہ اسنادات تیار کی جا سکیں۔

۳۔ مقابلہ مضمون نگاری کے عنوانات مندرجہ ذیل ہیں:۔

۱۔ قرآن حکیم اور کتب سابقہ۔

۲۔ اعجاز القرآن

۳۔ موعود مسیح کی آمد اور اُن کے کام

مضامین بھجوانے کی آخری تاریخ ۲۰ر اکتوبر ہے۔ جو مضامین اس تاریخ تک مل جائیں گے وہ مقابلہ میں شامل کر لئے جائیں گے اور اُن کے انعامات اجتماع کے موقعہ پر دے دیئے جائیں گے۔ مضمون سات صفحات سے زائد نہ ہو۔

۴۔ یہ پروگرام الفضل میں بطور ضمیمہ اس لئے شائع کروایا جا رہا ہے کہ لجنات اسکے مطابق تیاری کروائیں۔ الگ کسی لجنہ کو نہیں بھجوایا جائے گا۔

۵۔ اس پروگرام کے علاوہ اگر کچھ بہنیں تبلیغی اور اصلاحی تقاریر کرنا چاہیں تو اپنے نام اور عنوان جلد از جلد بھجوا دیں۔ وقت کسی کو دس منٹ سے زائد نہ دیا جائے گا۔

پہلا دن ۲۴ر اکتوبر بروز جمعہ

پہلا اجلاس

۳-۰۰ تا ۳-۱۵	تلاوت قرآن کریم۔ عہدنامہ۔ دعا
۳-۱۵ تا ۳-۴۵	افتتاحی خطاب حضرت سیدہ صدر صاحبہ لجنہ اماءاللہ مرکزیہ
۳-۴۵ تا ۴-۰۰	بیرونی لجنات کے پیغامات
۴-۰۰ تا ۴-۵	نظم
۴-۵ تا ۵-۰۰	تقریری مقابلہ معیار اول (بی۔اے پاس اور اس سے زیادہ تعلیم والیاں وقت فی تقریر ۵ منٹ)

عنوانات:۔ ۱۔ عربی زبان اور ہمارا نظامِ تعلیم

۲۔ فلسفۂ دعا

۳۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور غلبۂ اسلام

۵-۰۰ تا ۵-۱۰	ہدایات از سیکرٹری تعلیم

وقفہ برائے نماز مغرب و عشاء و طعام۔ نمازیں باجماعت جلسہ گاہ میں ہوں گی۔

دوسرا اجلاس

۷-۴۵ تا ۸-۰۰	تلاوتِ قرآن کریم اور نظم
۸-۰۰ تا ۹-۰۰	تقریری مقابلہ معیار دوم (ایف۔اے پاس یا بی۔اے کی طالبات یا اس کے لگ بھگ قابلیت کی خواتین۔ وقت فی تقریر ۴ منٹ)

عنوانات:۔ ۱۔ اسلام میں عورتوں کے حقوق کا تحفظ

۲۔ اسلامی تمدن میں دین و دُنیا کی مطابقت

۳۔ صحابیات حضرت مسیح موعود علیہ السلام میں سے کسی ایک کا تذکرہ یعنی مختصر حالات۔

۹-۰۰ تا ۹-۳۰	عربی تقریری مقابلہ (وقت فی تقریر ۵ منٹ)

عنوانات:۔ ۱۔ اعجاز القرآن

۲۔ اِنِّیْ مُهِیْنٌ مَنْ اَرَادَ اِهَانَتَكَ وَاِنِّیْ مُعِیْنٌ مَنْ اَرَادَ اِعَانَتَكَ۔

دوسرا دن ۲۵ر اکتوبر بروز ہفتہ

پہلا اجلاس

۸-۳۰ تا ۹-۰۰	درس قرآن مجید — مکرم مولانا ابوالعطاء صاحب
۹-۰۰ تا ۱۰-۰۰	تقریری مقابلہ معیار سوم (ایف۔اے کی طالبات) وقت فی تقریر ۴ منٹ

عنوانات:۔ ۱۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا عشقِ رسول ﷺ

۲۔ باہمی لین دین کے متعلق اسلامی تعلیم

۳۔ لجنہ اماءاللہ کی ابتدائی ممبرات میں سے کسی ایک خاتون کی زندگی کے حالات۔

۱۰-۰۰ تا ۱۰-۱۰	نظم
۱۰-۱۰ تا ۱۰-۴۰	ذکر حبیب علیہ السلام
۱۰-۴۰ تا ۱۱-۰۰	تقریر حضرت سیدہ مہر آپا صاحبہ نائب صدر لجنہ مرکزیہ۔
۱۱-۰۰ تا ۱۱-۵	نظم
۱۱-۵ سے	خطاب سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

وقفہ برائے طعام۔ نماز ظہر و عصر

دوسرا اجلاس

۳-۰۰ تا ۳-۱۰	تلاوت قرآن کریم
۳-۱۰ تا ۳-۴۰	درس حدیث — مکرم مولانا عبدالمالک خان صاحب
۳-۴۰ تا ۴-۲۰	انگریزی تقریری مقابلہ (وقت فی تقریر ۵ منٹ)

عنوانات:۔

1- Islamic Injuction to Protect family life.

2- The Sacrifices of Ahmadiyya Women.

3- A brief survey of our foreign missions.

۴-۲۰ تا ۴-۴۰	ہدایات از سیکرٹری لجنات بیرون پاکستان
۴-۴۰ تا ۵-۰۰	فی البدیہہ تقریری مقابلہ
۵-۰۰ تا ۵-۱۵	ہدایات از سیکرٹری ناصرات الاحمدیہ

وقفہ برائے طعام۔ نماز مغرب و عشاء

تیسرا اجلاس۔ پروگرام شب

۷-۳۰ تا ۹-۳۰	مجلس شوریٰ لجنہ اماءاللہ مرکزیہ

۲۵ ممبرات پر ایک کو نمائندگی کا حق حاصل ہوگا۔
ایجنڈا سب لجنات کو بھجوایا جا چکا ہے۔

تیسرا دن ۲۶ر اکتوبر بروز اتوار

پہلا اجلاس

۸-۰۰ تا ۸-۱۵	تلاوت قرآن کریم
۸-۱۵ تا ۸-۴۵	مقابلہ حسن قرأت (سورۃ غاشیہ)
۸-۴۵ تا ۹-۵	ہدایات سیکرٹری مال و ہدایات سیکرٹری اصلاح و ارشاد
۹-۱۰ تا ۱۰-۰۰	انٹرویو دینی معلومات
۱۰-۰۰ تا ۱۰-۱۰	ہدایات سیکرٹری تربیت و اصلاح
۱۰-۱۰ تا ۱۰-۲۰	ہدایات سیکرٹری اشاعت
۱۰-۲۰ تا ۱۰-۳۰	ہدایات سیکرٹری نمائش
۱۰-۴۰ تا ۱۱-۳۰	خطاب نمائندگان لجنات

Digitized by Khilafat Library Rabwah

۳۰-۱۱ تا ۵۰-۱۱ خطاب حضرت سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ حرم حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز

۵۰-۱۱ تا ۰۰-۱۲ نظم

۰۰-۱۲ تا ۳۰-۱۲ تقسیم انعامات

۳۰-۱۲ تا ۴۰-۱۲ تقریر مکرمہ امۃ العزیز صاحبہ صدر لجنہ پشاور

۴۰-۱۲ تا ۰۰-۱ الوداعی خطاب صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ

(آفس سیکرٹری لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

پروگرام مرکزی اجتماع ناصرات الاحمدیہ

بتاریخ ۲۵-۲۶ اکتوبر ۱۹۷۵ء بروز ہفتہ-اتوار

ضروری ہدایات:-

(کھیلوں کے مقابلے ۲۵ اکتوبر بروز ہفتہ صبح ۳۰-۷ بجے شروع ہوں گے اور تقریری مقابلے ۲۵ اکتوبر سہ پہر اور اتوار ۲۶ اکتوبر کو ۸ بجے صبح سے ۳۰-۱۱ تک ہوں گے)

۱- اجتماع ۸ سے ۱۵ سال تک کی بچیوں کا ہے۔ آٹھ سال سے کم عمر کی بچیوں کو حصہ لینے کی اجازت نہ ہوگی۔

۲- ناصرات کے کھیلوں اور ذہانت وغیرہ کے مقابلے نصرت گرلز سکول ربوہ کی گراؤنڈ میں ۲۵ اکتوبر بروز ہفتہ صبح ۳۰-۷ بجے شروع ہوں گے (انشاء اللہ) جن کی تفصیل حسب ذیل ہے:-

معیار اول:- (عمر ۱۴، ۱۵ سال) (۱) سو گز کی دوڑ (۲) ذہانت کا پرچہ (۳) سائیکل چلانا (۴) رسی پھلانگنے کی دوڑ۔ (رسیاں ساتھ لائیں)

معیار دوم:- (عمر ۱۱-۱۲-۱۳ سال) (۱) پیغام رسانی (۲) پہیلیاں (۳) سائیکل چلانا

معیار سوم:- (عمر ۸-۹-۱۰ سال) (۱) ۵۰ گز کی دوڑ (۲) موسم گرما اور سرما کے پھلوں اور سبزیوں کے نام (۳) تین ٹانگوں کی دوڑ۔

۳- ناصرات کے ترانوں کا مقابلہ کھیلوں کے بعد ہوگا (نصرت سکول کی گراؤنڈ میں) ترانہ زبانی پڑھنا ہوگا لیکن لکھا ہوا پاس ہونا چاہیئے۔

۴- مقابلہ حفظ قرآن (صحیح حفظ اور صحیح تلفظ) یہ مقابلہ صرف معیار اول کی ناصرات کا ہوگا۔ جو مندرجہ ذیل ا-ب-ج-د میں سے کوئی ایک حفظ کر سکتی ہیں۔

(ا) سورۃ تکویر کی بسم اللہ سمیت پہلی ۱۰ آیات۔

(ب) سورۃ صف آیت نمبر ۷ تا نمبر ۱۰۔

(ج) سورۃ زخرف آیت نمبر ۵۸ تا نمبر ۶۱

(د) سورۃ زخرف آیت نمبر ۶۴ تا نمبر ۶۶

۵- ناصرات کی ایک صنعتی نمائش بھی نصرت گرلز سکول کے ایک کمرہ میں لگائی جائے گی۔ چیزیں ناصرات کے اپنے ہاتھ کی بنائی ہوئی ہوں۔ بظاہر فالتو اور بیکار چیزوں کو کام میں لایا جائے۔ تمام چیزیں دیدہ زیب اور کم قیمت ہوں۔ قیمت کی چٹ چیز کے اوپر لگا دیں

۶- ہر مقابلہ کے بعد انعامات تقسیم کر دیئے جائیں گے۔

ضروری:-

تمام ناصرات شہر، دیہات اور ربوہ نصرت گرلز سکول ربوہ میں ایک مقررہ جگہ پر (جگہ کا اعلان کر دیا جائے گا) اپنے اپنے جھنڈے ایک دن پہلے یعنی جمعہ کو رکھ دیں ہفتہ کے روز صبح سات بجے اپنی رہائش گاہ سے اپنی نگران کے ہمراہ خاموشی سے لائن بنا کر سکول میں پہنچ جائیں اور الگ الگ قطاروں میں کھڑی ہو جائیں۔

۷- تمام نگران کھیلوں میں حصہ لینے والی ناصرات کے نام ایک دن قبل سیکرٹری ناصرات الاحمدیہ مرکزیہ کو لکھوا دیں۔

۸- تمام لجنات جہاں ناصرات کی تنظیم ہے وہاں سے ناصرات کی اجتماع میں نمائندگی لازمی ہوگی۔

۹- ناصرات کی تمام نگرانوں سے درخواست کی جاتی ہے کہ وہ خیال رکھیں کہ تمام ناصرات پورے نظم و ضبط کا مظاہرہ کریں اور جلسہ گاہ میں تمام وقت حاضر رہیں۔ نماز وقت پر پڑھیں۔

۱۰- امسال جھنڈوں کا مقابلہ نہیں ہوگا۔ پرانے جھنڈے لا سکتی ہیں۔

۱۱- عام معلومات کے مقابلے میں سوالات ہر موضوع پر اسی وقت بتائے جائیں گے۔

(ہر شہر یا گاؤں سے ہر معیار کی ایک ہی بچی تقریری مقابلہ میں حصہ لے سکے گی۔ ۵۰۰ سے زائد تعداد پر ۲ بچیاں حصہ لے سکتی ہیں۔)

۲۵ اکتوبر بروز ہفتہ (سہ پہر)

۳۰-۲ تا ۴۰-۲ افتتاحی دعا اور عہد نامہ

۴۰-۲ تا ۰۰-۳ تلاوت قرآن کریم و نظم

۰۰-۳ تا ۲۰-۳ افتتاحی تقریر حضرت سیدہ صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ مرکزیہ

۲۰-۳ تا ۲۰-۴ تقریری مقابلہ معیار اول (عمر ۱۴، ۱۵ سال) وقت فی تقریر ۴ منٹ

عنوانات:- (۱) سیرت حضرت اماں جانؓ (۲) وطن کی محبت جزو ایمان ہے (۳) پابندی وقت۔

نظم

۲۵-۴ تا ۵۵-۴ مقابلہ حفظ قرآن (صحیح تلفظ اور صحیح حفظ)

تقسیم انعامات تقاریر اور حفظ

۲۶ اکتوبر بروز اتوار (صبح)

۰۰-۸ تا ۱۰-۸ تلاوت قرآن کریم و نظم

۱۰-۸ تا ۱۰-۹ تقریری مقابلہ معیار سوم (عمر ۸، ۹، ۱۰ سال) وقت فی تقریر ۲ منٹ۔

عنوانات:- (۱) آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا بچوں سے سلوک (۲) ناصرات کے فرائض (۳) سچائی

نظم

تقسیم انعامات

۱۵-۹ تا ۱۵-۱۰ تقریری مقابلہ معیار دوم (عمر ۱۱-۱۲-۱۳ سال) وقت فی تقریر ۳ منٹ۔

عنوانات:- (۱) سیرۃ حضرت ابوبکر صدیقؓ (۲) صبر و استقامت۔ (۳) مسجد کے آداب۔

نظم و تقسیم انعامات

۲۵-۱۰ تا ۵۵-۱۰ عام معلوماتی سوال (ہر جگہ سے دو لڑکیاں آسکتی ہیں۔)

۵۵-۱۰ تا ۳۰-۱۱ بیت بازی (اشعار درثمین، کلام محمود، درعدن اور احمدی شعراء کے کلام سے سنائے جا سکتے ہیں)

تقسیم انعامات

اختتامی خطاب حضرت سیدہ صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ مرکزیہ

(سیکرٹری ناصرات الاحمدیہ ربوہ)

نوٹ:-

۱- اس پروگرام کے علاوہ اگر کوئی بہن تربیتی یا اصلاحی تقریر کرنا چاہیں تو اپنے نام اور عنوان جلد از جلد بھجوا دیں۔ وقت صرف دس منٹ دیا جائے گا۔

۲- یہ پروگرام بطور ضمیمہ اس لئے شائع کیا جا رہا ہے کہ لجنات اس کے مطابق تیاری کروائیں۔ الگ کسی لجنہ کو نہیں بھجوایا جائے گا۔

۳- جس جگہ لجنہ قائم ہے وہاں کی نمائندہ تو بے شک اپنی صدر کی تصدیق لے کر ہی آئے گی لیکن جو بطور زائر آئے وہ ضرور اپنی لجنہ کی صدر یا امیر پریذیڈنٹ کی تصدیق لے کر آئے ورنہ ان کے قیام و طعام کا انتظام لجنہ کے ذمہ نہ ہوگا۔

(آفس سیکرٹری لجنہ مرکزیہ)

برائے توجہ لجنات اماء اللہ

لجنات فوری طور پر اپنے بجٹ پورے کر لیں۔ جمع شدہ چندے جلد بھجوائیں۔ چندہ ممبری، چندہ ناصرات اور چندہ سالانہ اجتماع لجنہ و ناصرات پورا ہو جانا چاہیئے۔ اجتماع لجنہ کا چندہ ایک روپیہ فی ممبر کے حساب سے جمع کر کے بھجوائیں۔

(آفس سیکرٹری لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فہرست عطایا بمد امداد گندم مستحقین محرومین ۱۹۷۵ء

۱- مکرم شریف احمد صاحب بانی آٹو سینٹر کراچی = ۳۰۰۰-۰۰
۲- " محمد شفیع صاحب میاں بانی کراچی = ۲۰۰۰-۰۰
۳- " ظفر سلطان صاحب خود منجانب والدین = ۳۴۰
۴- " عبدالخالق صاحب محلہ مسلم گنج شیخوپورہ = ۱۰۰-۰۰
۵- احباب جماعت حسین آگاہی - ملتان = ۱۰۰-۰۰
۶- احباب جماعت لاہور = ۶۷-۰۰
۷- احباب جماعت شیخوپورہ = ۶۵-۰۰
۸- احباب جماعت حلقہ احمدیہ ہال حیدر آباد = ۵۰-۰۰
۹- مکرم قریشی محمد رشید صاحب مینیجر NISP سکرود = ۴۰-۰۰
۱۰- احباب جماعت خانیوال ضلع ملتان = ۳۸-۰۰
۱۱- مکرمہ اہلیہ صاحبہ مرزا معظم بیگ صاحب سٹیلائٹ ٹاؤن راولپنڈی = ۲۰-۰۰
۱۲- مکرم نور احمد صاحب مرتضےٰ دفتر جائیداد - ربوہ = ۲۰-۰۰
۱۳- احباب جماعت کراچی = ۱۶-۰۰
۱۴- احباب جماعت دارالصدر غربی ربوہ = ۱۵-۰۰
۱۵- مکرم غلام محمد صاحب کارکن خزانہ ربوہ = ۱۰-۰۰
۱۶- نائب صوبیدار مکرم محمد رفیق صاحب چک ۳۵ جنوبی سرگودھا = ۴-۰۰
۱۷- مکرم شیخ مشتاق احمد صاحب ماڈرن جنرل سٹور مردان = ۳-۰۰

اِن معطی اصحاب کے لئے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے بھی درخواست کی گئی ہے کہ ان کے حق میں دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان کے اموال میں برکت دے۔ آمین

(ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد - تعلیم القرآن)

قابلِ تقلید نمونہ اور درخواستِ دعا

غیر معمولی نقصانات کے باوجود ایک مخلص دوست نے مبلغ ایک ہزار روپیہ -/۱۰۰۰ چندہ وقفِ جدید بطور معاون خصوصی ادا فرمایا ہے۔ احباب دُعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان کے کاروبار میں بے حد برکت ڈالے اور انہیں اپنے بیش از بیش دینی و دنیوی فضلوں سے نوازے (آمین) (ناظم مال وقفِ جدید - ربوہ)

مطالعہ کتب

ماہ اکتوبر میں مطالعہ کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتاب "سبز اشتہار" مقرر کی گئی ہے۔ قائدین سے التماس ہے کہ وہ خدام سے اس کا مطالعہ کرائیں اور اپنی مساعی سے مرکز کو مطلع کریں۔ (مہتمم تعلیم)

اعلان دارالقضاء

محترمہ رشیدہ بیگم صاحبہ بیوہ اللہ دتہ صاحب مرحوم محلہ فیکٹری ایریا ربوہ نے درخواست دی ہے کہ میرے خاوند وفات پا چکے ہیں۔ قطعہ ۴۲/ے واقع فیکٹری ایریا ربوہ مرحوم کے نام الاٹ ہے۔ استدعا ہے کہ قطعہ مذکورہ بالا میرے علاوہ مندرجہ ذیل وارثان مرحوم کے نام بھی مشترکہ طور پر منتقل کرنے کا فیصلہ صادر فرماویں۔

(۱) ضیاء اللہ صاحب (۲) عطاء اللہ صاحب (۳) ثناء اللہ صاحب (۴) حمید اللہ صاحب پسران مرحوم۔

اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم تک اطلاع دی جاوے۔

(ناظم دارالقضاء - ربوہ)

سندات کامیابی فضل عمر درس القرآن کلاس ۱۹۷۵ء

جملہ طلباء و طالبات فضل عمر درس القرآن کلاس ۱۹۷۵ء جن کے نام روزنامہ الفضل میں کامیاب ہونے والوں کی فہرست میں شائع ہو چکے ہیں اپنی اپنی سندات کامیابی بموقعہ اجتماع خدام الاحمدیہ و لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ آنے کی صورت میں طلباء میرے دفتر اور طالبات لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کے دفتر سے حاصل کر سکتے ہیں۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد - تعلیم القرآن)

ماہنامہ تشحیذ الاذہان ربوہ

ماہ اکتوبر ۱۹۷۵ء کا رسالہ تشحیذ الاذہان یکم اکتوبر کو حوالہ ڈاک کر دیا گیا ہے۔ خریداران و ایجنٹ صاحبان مطلع رہیں نیز اگر کسی خریدار کو دس اکتوبر تک رسالہ نہ ملے تو خط لکھ کر دوبارہ منگوالیں۔ (مینیجر تشحیذ الاذہان ربوہ)

داخلہ ملٹری کالج جہلم

I ایر انٹرمیڈیٹ پری انجینئرنگ (سیشن اپریل ۱۹۷۶ء) کے داخلہ کے سلسلہ میں آخری تاریخ درخواستیں بھیجنے کی ۲۰ر نومبر ۱۹۷۵ء ہے۔ ضروری کوائف و شرائط کے لئے دیکھیں نوائے وقت مورخہ ۲۴/۹/۷۵ ص ۸۔ (ناظر تعلیم)

دُعائے مغفرت

میرے بہنوئی عزیزم سید صدیق احمد شاہ صاحب ابن مکرم حافظ سید باغ علی شاہ صاحب آف معین الدین پور ضلع گجرات تقریباً ڈیڑھ ماہ بیمار رہ کر بقضائے الٰہی بعمر ۴۵ سال ۷ر ستمبر ۱۹۷۵ء بمطابق یکم رمضان المبارک فوت ہو گئے ہیں اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن۔ مرحوم بڑے مخلص اور فدائی احمدیت تھے۔ اللہ تعالیٰ نے ان کو بڑی سعید اور نیک فطرت عطا کی تھی۔ بڑے ہنس مکھ، خلیق، مہمان نواز اور ہر کسی کے ہمدرد تھے۔ صوم و صلوٰۃ کے پابند اور تہجد گزار تھے۔ مدرسہ احمدیہ قادیان اور جامعہ احمدیہ احمد نگر کے فارغ التحصیل تھے۔ مرحوم حضرت سید نذیر حسین شاہ صاحب مرحوم کے داماد تھے۔ اپنے پیچھے تین بچیاں اور ایک بیوہ چھوڑی ہیں۔ احباب جماعت مرحوم کی مغفرت اور بلندیٔ درجات کے لئے نیز پسماندگان کے لئے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان سب کا حافظ و ناصر ہو اور صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین (سید غلام احمد شاہ صدر جماعت احمدیہ گھٹیالیاں ضلع سیالکوٹ)

درخواست ہائے دُعا

۱- اِن دنوں خاکسار سخت پریشانی اور اقتصادی، ذہنی اور معاشی الجھنوں سے دوچار ہے۔ احباب دعا فرمائیں مولا کریم اپنے فضل سے ان پریشانیوں کو دُور فرماتے ہوئے سکونِ قلب میسّر فرمائے اور اپنی رضا کی راہوں پر چلائے۔ آمین

(محمد عمر بشیر احمد امیر جماعت احمدیہ چنیوٹ)

۲- میرا داماد نعمت علی مانگا ضلع سیالکوٹ تشویشناک طور پر بیمار ہے۔ احبابِ جماعت سے اس کی درازیٔ عمر اور کامل صحت کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(چوہدری ناظر علی خان صدر جماعت احمدیہ چک 65/R-B کھیم سنگھ والا ضلع لائلپور)

۳- مجھے اور میرے آٹھ ساتھیوں کو قتل کے ایک جھوٹے مقدمہ میں ملوث کر دیا گیا ہے احباب ہماری باعزت بریت کے لئے دعا فرمائیں۔ (سعید احمد گنج تحصیل ڈسکہ ضلع سیالکوٹ)

۴- محترمہ اہلیہ صاحبہ مکرم چوہدری نذر محمد صاحب علی پور چٹھہ چند دنوں سے بیمار ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان کو اپنے فضل سے کامل صحت عطا کرے اور جملہ پریشانیوں کو دُور فرمائے۔ آمین (پیر محمد اختر و ایچ میکر سیکرٹری مال جماعت احمدیہ علی پور چٹھہ)

اطفال الاحمدیہ مرکزیہ کا سالانہ اجتماع انشاء اللہ ۲۴-۲۵-۲۶ اخاء اکتوبر کو ربوہ میں ہو رہا ہے زیادہ سے زیادہ اطفال شامل ہونے کی کوشش کریں (مہتمم اطفال)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اسلام و احمدیت کے ایک مخلص خادم کا انتقال

جناب مہاشہ فضل حسین صاحب مرحوم کا مختصر ذکرِ خیر!

(محترم مولانا ابو العطاء صاحب جالندھری)

محترم ملک فضل حسین صاحب مرحوم گزشتہ دنوں لمبی بیماری کے بعد وفات پا گئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ انہوں نے عنفوانِ شباب سے اسلام کے دفاع کے مدنظر ہندو دھرم کا مطالعہ شروع کر دیا تھا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے ایک ذہین اور محنتی نوجوان تھے۔ ہندو دھرم کی کتب، رسائل اور اخبارات کے مطالعہ میں وہ ضرب المثل تھے۔ حوالہ جات کے جمع کرنے اور بروقت انہیں شائع کرنے کا انہیں بہت ملکہ حاصل تھا۔ اسی دُھن کی وجہ سے وہ مہاشہ کے نام سے مشہور ہو گئے اور اکثر لوگ انہیں مہاشہ فضل حسین ہی کہتے تھے۔

قادیان میں ابتدائی تعلیمی زمانہ سے ہی میرا ان سے تعارف ہو گیا تھا۔ حضرت قاضی محمد ظہور الدین صاحب اکملؓ جو ریویو آف ریلیجنز اردو اور تشحیذ الاذہان کے ایڈیٹر تھے اُن کا دفتر نوآموز مضمون نگاروں کا مرکز ہوتا تھا وہاں پر انہیں مخالفین کے اخبارات پڑھنے کا موقعہ ملتا۔ ذہین نوجوان ان اخبارات و رسائل سے بہت سے حوالے اخذ کرتے پھر مضمون لکھتے۔ حضرت قاضی صاحب ان مضامین کی درستی کر کے شائع فرماتے تھے۔ اس طرح بہت سے نوجوانوں میں مہارت پیدا ہو گئی تھی۔ محترم جناب مہاشہ ملک فضل حسین صاحب بھی اس زمرہ میں شامل تھے۔ انہیں ہندو دھرم کے بارے میں خاص دلچسپی تھی۔ انہوں نے ہندی بھی پڑھی تھی۔ انہیں مطالعہ کا اتنا شوق تھا کہ ہر وقت ان کے ہاتھ میں کتاب نظر آتی تھی۔ جب انہیں کوئی نیا حوالہ ملتا یا نیا استدلال سوجھتا تو وہ شائع کرتے۔ تا دوسرے لوگ بھی اس سے فائدہ حاصل کریں۔

وہ دَور مناظرات کا دَور تھا۔ مجھے بھی اللہ تعالیٰ نے یہ توفیق بخشی کہ مدرسہ کی تعلیمی زندگی سے ہی مطالعہ ادیان کا شوق پیدا ہو گیا اور اللہ تعالیٰ نے تقریر و تحریر کی بھی توفیق عطا فرمائی۔ قریباً تمام مذاہب کے لوگوں سے مناظرہ کرنے کا اتفاق ہوتا تھا۔ آریہ سماج بھی اُن دنوں زوروں پر تھی۔ آریہ مناظر ملک کے اطراف میں اسلام پر اعتراض کرتے پھرتے تھے دوسرے مسلمان فرقوں کے لوگ بھی اکثر احمدی مناظرین کو اپنی طرف سے آریوں اور عیسائیوں کے مقابلہ میں پیش کیا کرتے تھے۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے مجھے آریوں اور عیسائیوں کے بڑے سے بڑے مناظر اور لیکچرار سے مناظرہ اور مقابلہ کرنے کا موقعہ ملا اور اسلام کی برتری کے ذکر کرنے کی سعادت نصیب ہوتی رہی ہے۔ آریوں کی اردو کتب اور ان کے رسالوں کا تو مجھے کافی مطالعہ تھا لیکن ہندی کتب کے حوالہ جات کے لئے اکثر دفعہ برادرم مہاشہ فضل حسین صاحب مرحوم ساتھ ہوتے تھے۔ متعدد مرتبہ جناب مہاشہ محمد عمر صاحب مرحوم بھی ہمراہ ہوتے تھے۔

مہاشہ محمد عمر صاحب مرحوم تو خود بھی مناظرہ کر لیتے تھے مگر جناب مہاشہ فضل حسین صاحب خود مناظرہ نہ کرتے تھے بلکہ تقریر بھی صرف انتہائی مجبوری کے موقعہ پر کرتے تھے البتہ حوالہ جات تلاش کرنے، ٹریکٹ و رسائل و کتب تالیف کرنے میں انہیں ید طولیٰ حاصل تھا۔

آریوں سے مناظرات کی بھرمار کی وجہ سے مبلغینِ سلسلہ کو بہت سفر پیش آتے تھے حضرت مولانا شمس صاحب مرحوم اور خاکسار کو اس بارے میں بہت سعادت حاصل ہوئی ہے اور یہ سب ہمارے بزرگ اساتذہ حضرت حافظ روشن علی صاحب رضی اللہ عنہ اور حضرت سید محمد اسحاق صاحب رضی اللہ عنہ اور دیگر اساتذہ کی توجہ، برکت اور رہنمائی کا نتیجہ تھا۔ جزاھم اللہ خیراً۔

مجھے محترم جناب مہاشہ فضل حسین صاحب سے اکثر استفادہ کا موقعہ ملا ہے۔ امرتسر، دینا نگر، ٹانڈہ، پٹھانکوٹ، لائل پور، گجرات، دہلی اور حیدر آباد دکن وغیرہ مقامات کے بیسیوں مناظرات میں محترم مہاشہ صاحب میرے ساتھ ہوتے تھے۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند فرمائے۔ آمین

قادیان میں جب آریہ نوجوانوں نے مذہبی شوخی کا اظہار کیا تو ہم چند نوجوانوں نے مل کر "دیانند مت کھنڈن سبھا" کے نام سے ایک مرکزی انجمن قائم کی اور بعض دیگر مقامات پر بھی اس کی شاخیں تھیں۔ اس انجمن کے بڑے محرک محترم مہاشہ صاحب مرحوم ہی تھے۔ حضرت میر قاسم علی صاحب مرحوم ایڈیٹر فاروق قادیان اس انجمن کے صدر تھے۔ اس انجمن کی طرف سے آریہ دھرم کی تردید میں اور آریوں کے اسلام پر اعتراضات کے جواب میں متعدد ٹریکٹ بھی طبع ہوئے تھے اور بکثرت شائع کئے گئے۔ محترم مہاشہ صاحب مرحوم خاموش طبع مگر ہمہ تن محنتی کارکن تھے ان کے قلم سے نہایت مفید اور قیمتی لٹریچر شائع ہوا ہے۔ ہندوؤں کی سیاست کے بارے میں بھی انہوں نے مفید کتابیں لکھی ہیں۔

محترم مہاشہ فضل حسین صاحب مرحوم لمبے عرصہ تک جماعتی احمدیہ بکڈپو قادیان کے مینیجر رہے ہیں۔ انہیں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی متعدد کتب کو شائع کرنے کی توفیق ملی ہے۔ حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کی تالیفات، تقاریر جلسہ سالانہ اور دیگر مسودات کو شائع کرنے میں مرحوم مہاشہ صاحب رات دن ایک کر دیتے تھے۔

میری کتاب تفہیمات ربانیہ ۱۹۳۱ء کے جلسہ سالانہ پر طبع ہوئی تو اس کی بروقت اشاعت میں بھی حضرت مہاشہ فضل حسین صاحب مرحوم کا بہت ہاتھ تھا۔ وقت تھوڑا تھا اور کتابتِ مسوّدہ میں کئی دشواریاں تھیں۔ محترم مہاشہ صاحب کا عزم تھا کہ کتاب بہرحال جلسہ کے موقعہ پر شائع ہو جائے۔ اللہ تعالیٰ نے انہیں توفیق عطا فرمائی۔

پاکستان بننے کے بعد بھی محترم مہاشہ صاحب ہمہ وقت ریسرچ اور تحقیق میں مصروف رہے۔ جب کوئی نئی بات انہیں سوجھتی تھی تو اس کی اشاعت اپنا فرض سمجھتے تھے کم از کم اہلِ علم اصحاب کو توجہ ضرور دلاتے تھے۔

مرحوم سفروں میں ایک بہترین رفیق تھے۔ مجھے ان کے ساتھ مل کر بہت سے سفر کرنے کا موقعہ ملا ہے۔ طبیعت ملنسار تھی، خوش طبع تھے ساتھیوں پر بوجھ نہیں ہوتے تھے۔ تواضع اور فروتنی کے مجسمے تھے۔ انہیں آخری حصہ زندگی میں لمبی بیماری برداشت کرنی پڑی۔ جب بھی ملاقات ہوتی انہیں صابر و شاکر پایا۔ دعا گو تھے، دعا پر بڑا یقین رکھتے تھے اور اکثر دعا کے لئے تحریک کرتے رہتے تھے۔ دلی دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم مہاشہ صاحب کو جنت الفردوس میں درجات بلند فرمائے ان کے اہلبیت اور سب اولاد پر اپنے خاص فضل نازل کرے۔ اَللّٰھُمَّ آمین یا ربّ العٰلمین۔

اعلانِ نکاح

مؤرخہ ۵ ستمبر ۷۵ء بروز جمعہ خاکسار نے چوہدری غلام رسول صاحب ابن چوہدری فضل داد صاحب آف خانیوال کے نکاح کا اعلان کیا۔ ان کا نکاح رضیہ صالحہ آغا صاحبہ بنت آغا محمد اسماعیل صاحب مرحوم کے ساتھ مبلغ پانچ ہزار روپے مہر پر قرار پایا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ جانبین کے لئے بابرکت فرمائے۔

(برکت اللہ محمود۔ مربی سلسلہ احمدیہ۔ ملتان)

ضرورت

ایک ایسے کارکن کی ضرورت ہے جو سائیکل چلانا جانتا ہو اور دواخانہ میں کام سیکھنے کا خواہش مند ہو۔ تنخواہ معقول دی جائے گی۔

دواخانہ خدمتِ خلق ربوہ

"مصفّی چہرہ"

منہ کے داغ، مہاسے، کیل اور چھائیوں کے لئے لگاتار استعمال سے چیچک کے داغ بھی دور کرتی ہے۔

صدر دواخانہ دار الصدر غربی ربوہ

مرکز شامی کباب
کیفے وطن
رحمت بازار۔ ربوہ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴